

تعارف کتب

ایڈیٹر کے قلم سے

انوار قاسمی جلد اول | از پروفیسر محمد انوار الحسن شیر کوٹی - لائل پور۔ ناشر: ادارہ سعیدہ مجددیہ

۱۶۸ جمیر لین روڈ لاہور، صفحات ۵۰۵۔ قیمت بارہ روپیہ۔ کتابت و طباعت عمدہ۔

امام العصر سید الطائفة حجة الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نہ صرف دارالعلوم دیوبند کے بلکہ کتاب و سنت کی اساس پر ایک نئے علم کلام کے بھی مجدد اور دین میں ایک راہ اعتدال قائم فرمانے کے بانی تھے۔ انکی شخصیت عہد آفرین تھی، علم و حکمت کے اس مینار کی مینا پاشیوں سے ایک عالم مزبور ہوا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسکی صفات نمایاں بھی بڑھتی اور بھلچتی جا گئیں۔ ایسی نابینا روزگار ذات کی شخصیت اور احوال و سوانح پر مبتنا کچھ بھی ادب جس رنگ و عنوان سے بھی تحقیقی کام ہو تو حق ادا نہیں ہو سکتا۔ علوم و معارف قاسمی کی کما حقہ خدمت تو اب تک ایک عظیم دائرۃ المعارف کی منتظر ہے۔ دیکھئے یہ سعادت کن اردواح سعیدہ کے حصہ میں آتی ہے حضرت نانوتویؒ کی بیشمار سوانح لکھی گئی ہیں۔ صاحب دل اور صاحب قلم بزرگ حضرت علامہؒ یحیٰی نے بھی جذب و وسوسہ میں ڈوب کر اپنے البیلے انداز میں کئی ہزار صفحات کی گلکاری فرمائی، مگر تحقیق اور ترتیب کے لحاظ سے اب تک سوانح پر کام کی گنجائش باقی تھی، اس ضرورت کو مولانا انوار الحسن شیر کوٹی نے نہایت محنت و عرق ریزی اور تجسس و تحقیق سے پورا فرمایا۔ پیش نظر ضخیم جلد میں صاحب سوانحؒ کے ذاتی و خانگی حالات۔ روحانی و علمی، کسب اور ارتقاء پھر علمی، معاشرتی، سیاسی اور روحانی میدانوں میں سیرت انگیز اصلاحی کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے، جنہیں پڑھ کر یہ یقین اور بھی راسخ ہو جاتا ہے کہ حجة الاسلام اور ان کی تحریک دیوبند سے حق تعالیٰ نے اس صدی میں اسلام کے نشاۃ ثانیہ کے لئے اصلاح و تجدید کا عظیم الشان کام لیا۔ اگر دارالعلوم دیوبند جامع الہدویں ہے، اور اس سے اکتساب فیض کرنے والوں میں بیشمار اکابر مقام تجدید پر فائز، تو حجة الاسلامؒ کی حیثیت بلاشبہ مجدد و کامل اور فرد فرید کی ہے۔

یک چراغ ست دریں خانہ کہ از پر تو آں ہر کجائی نگریم انجمنے ساخته آند

انوار قاسمی کی جلد اول میں بلاشبہ مؤلف نے نہایت مفید اور مستند مواد جمع فرمایا ہے، مگر ہمیں اس سے بھی کچھ کہ خوشی اور اشتیاق جلد ثانی کا ہے جس میں مصنف نے حضرت والاؒ کے علوم اور حکمت و قیام کی عارفانہ مباحث کی حیثیت اور موجودہ دور میں اسکی انا ویت و اہمیت اور تصانیف کے خصوصیات و